کے متعلق اپنی کتابوں یا مقالات میں کئے تھے۔ اسی بنا پر فارسی زبان و ادب کے طلبا اور اساتذہ کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بصیرت افروز اور مفید ثابت ہوگا۔

النبی الامی۔ مرتبہ جناب مختار احمد صاحب سلفی تقطیع خورد ضخامت ۲۲۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت درج نہیں۔ پتہ: مکتبۂ دینیہ۔ مومن پورہ بمبئی۔ ۱۱

ریاست قطر کے محکمہ شرعیہ کے قاضی شیخ احمد بن حجر نے عربی میں ایک کتاب ان حضرات کی تردید میں لکھی تھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امیت کا انکار کرتے ہیں۔ اس کتاب میں انھوں نے پہلے سیرت نبوی مختصراً بیان کی ہے اور اس کے بعد لفظ "امی" کے معنی کی لغوی تحقیق کی ہے اور تفاسیر سے عبارتیں نقل کرکے ثابت کیا ہے کہ آپ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ پھر علمار اسلام میں جو حضرات اس کو تسلیم نہیں کرتے۔ مصنف نے ان کے دلائل نقل کرکے ان کا رد کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس کا اردو ترجمہ شستہ و شگفتہ زبان میں ہے لیکن اس بحث کے ذیل میں مصنف کو ان چیزوں پر غور کرنا چاہیے:۔

(۱) "امی" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ صفت ہے جو قرآن مجید میں بالتصریح موجود ہے اس لئے کوئی مسلمان اس کا منکر نہیں ہو سکتا۔ اس بنا پر مصنف کا کتاب کے نام میں "من نفی امیۃ سید...... " کہنا الزام مالا یلزم سے کم نہیں ہے البتہ اختلاف اس میں ہے۔ کہ امی کے معنی کیا ہیں؟

(۲) ہمارے نزدیک "امی" کے معنی ہیں: وہ شخص جس کو دین اور یوم آخرت اور رسالت وغیرہ کا کوئی تخیل نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن عباس اور بعض اور حضرات سے یہی معنی منقول ہیں اور اس کا کوئی تعلق خواندگی یا ناخواندگی سے بالکل نہیں ہے۔ یعنی "امی" ایک خواندہ شخص بھی ہو سکتا ہے اور ایک ناخواندہ بھی۔

(۳) قرآن مجید میں "امی" صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی نہیں کہا گیا ہے۔ بلکہ جن لوگوں میں آپ پیدا ہوئے اور پلے بڑھے ان کو بھی "امیون" فرمایا گیا۔ اور ان امیوں کو